

آداب زندگی

درس نمبر: 1

طہارت و نظافت کے آداب

ایک حدیث مبارکہ میں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تَنْظِفُوا بَكُلِّ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى بَنَى الْإِسْلَامَ عَلَى النِّظَافَةِ، وَلَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا الْكُلُّ نَظِيفٌ۔

جہاں تک ہو سکے پاک و صاف رہنے کا اہتمام کرو، کیوں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اسلام کی بنیاد ہی نظافت پر رکھی ہے، اور جنت میں داخل ہی وہ

شخص ہو گا جو پاک و صاف رہنے کا اہتمام کرتا ہو۔ کنز العمال، حدیث نمبر: 8465

صفائی نصف ایمان ہے۔

اسلام میں ظاہری اور باطنی دونوں طرح کی صفائی کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔

صفائی ایمان، عبادت اور معاشرتی زندگی کا بنیادی جز ہے۔

جسم، کپڑوں، گھر اور ماحول کی صفائی کا خاص اہتمام کیا جائے۔

ظاہری صفائی کے ساتھ باطنی طہارت پر بھی توجہ دی جائے اور باطنی نجاستیں یعنی بغض، کینہ، حسد، غرور و تکبر سے بچا جائے۔

سونے سے پہلے اپنے دل کو صاف کر کے سوئیں اور اپنے دل میں نفرت و کدورت کو جگہ نہ دیں۔

نماز، تلاوت اور عبادت سے پہلے طہارت کا خیال رکھا جائے۔

منہ کی صفائی کا خاص خیال رکھیں دانت صاف رکھیں۔

وضو کے ساتھ مسواک کی سنت کا اہتمام کیا جائے۔

اگر ہر نماز کے ساتھ نہ ہو سکے تو کم از کم صبح اٹھ کر اور رات کو سونے سے پہلے دانتوں کو صاف کیا جائے۔

مسواک دانتوں کو صاف کرنے کا قدرتی طریقہ ہے۔ مختلف جراثیم کش پودوں کی مسواک سے منہ جراثیم سے محفوظ رہتا ہے۔

مسواک سے نہ صرف دانت صاف اور منہ کی بدبو دور ہوتی ہے بلکہ سنت سمجھ کر عمل کیا جائے تو مرتے وقت کلمہ شہادت بھی نصیب ہوتا ہے۔

سادگی و اعتدال کے ساتھ اپنی زیب و زینت کا خیال رکھیں۔

صاف ستھرے کپڑے پہننا ظاہری طہارت کو حصہ ہے۔ نبی کریمؐ کو سفید لباس پسند تھا۔

پسینے اور بدن کی بدبو سے بچنے کا اہتمام کیا جائے۔

غسل کا باقاعدگی سے اہتمام کیا جائے۔ جمعہ کے دن غسل مسنون عمل ہے۔

جراہوں کو بدبو دار ہونے سے بچایا جائے۔ مسجد اور دوسری مجالس میں جاتے وقت صاف ستھری جراہوں پہنی جائیں۔

خوشبو کا استعمال بھی نبی کریمؐ کی سنت ہے۔ اچھی قسم کی خوشبو استعمال کریں۔ نقلی عطر مضر صحت ہونے کے ساتھ ساتھ دوسروں کیلئے بھی کو فتنہ کا سبب بنتا ہے۔

منہ کی بدبو کو دور کیا جائے بالخصوص مسجد میں جاتے وقت منہ کو اچھی طرح بدبو سے پاک کیا جائے۔

ہاتھ روم کے آداب اور صفائی کے اصولوں کی پابندی کی جائے۔ بیت الخلاء میں داخل ہوتے اور نکلنے وقت متعلقہ دعاؤں کا اہتمام کیا جائے۔ ہاتھ روم میں داخل ہونے سے پہلے دعا پڑھ لیجیے: اللھم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث۔ اور باہر نکل کر غفر انک الحمد للہ پڑھیے۔

ذاتی صفائی کا خیال رکھا جائے۔

ناخن تراشنے اور بال سنوارنے کا اہتمام کیا جائے

ماحول کی صفائی کو اجتماعی ذمہ داری سمجھا جائے۔

کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ اچھی طرح دھوئے جائیں۔

گلی محلوں اور عوامی مقامات کو صاف رکھنا ہماری شہری ذمہ داری ہے

کوڑا کرکٹ راستوں یا نالیوں میں پھینکنے سے گریز کیا جائے

مسجد، مدرسہ اور دیگر مقدس مقامات کی صفائی کا خاص خیال رکھا جائے

بچوں میں کم عمری سے صفائی کی عادت ڈالی جائے۔

کھانے پینے کے لیے دایاں ہاتھ استعمال کریں اور استنجائے کو غیر ہاتھ استعمال کریں۔

بار بار ناک میں انگلی نہ ڈالیں۔ دوسروں کے سامنے ناک صاف کرنا کراہت کا سبب ہے۔

چھینک آئے تو منہ پر رومال رکھ لیں اور چھینکنے کے بعد اللہ کا شکر الحمد للہ کہہ کر ادا کریں۔

بات کرتے ہوئے مخاطب پر تھوک کے چھینٹیں نہ اڑائیں۔

اگر منہ میں کوئی چیز ہو تو پہلے اسے کھائیں، پھر بات کریں۔

بال بکھیر کر نہ پھریں بلکہ بالوں کو کنگھی یا برش کر کے سنوارتے رہیں۔ اگر داڑھی ہے تو اسے کنگھی کریں۔

چہرے اور جسم کے ساتھ ہاتھ پاؤں کی صفائی کا بھی خیال رکھیں۔

گندگی اور کوڑا کرکٹ کو مناسب جگہ پر ٹھکانے لگایا جائے۔